اتوار 27نومبر، 2025

مضمون۔شکر گزاری

سنہری متن: زبور118 باب24، 29آیات

”یہ وہی دن ہے جسے خداوند نے مقرر کیا ہم اس میں شادمان ہوں گے اور خوشی منائیں گے۔ خداوند کا شکر کرو؛ کیونکہ وہ بھلا ہے: اور اُس کی شفقت ابدی ہے۔“

جوابی مطالعہ: یعقوب 1 باب2تا4، 12، 16، 17، 25، 27آیات

2۔اے میرے بھائیو! جب تم طرح طرح کی آزمائشوں میں پڑو۔

3۔تواِس کو یہ جان کر کمال خوشی کی بات سمجھنا کہ تمہارے ایمان کی آزمائش صبر پیدا کرتی ہے۔

4۔اور صبر کو اپنا پورا کام کرنے دو تاکہ تم پورے اور کامل ہو جاؤ اور تم میں کسی بات کی کمی نہ رہے۔

12۔مبارک ہے وہ شخص جو آزمائش کی برداشت کرتا ہے کیونکہ جب مقبول ٹھہرا تو زندگی کا وہ تاج حاصل کرے گا جس کا خداوند نے اپنے محبت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے۔

16۔اے میرے پیارے بھائیو! فریب نہ کھانا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

17۔ ہر اچھی بخشش اور ہر کامل انعام اوپر سے ہے اور نوروں کے باپ کی طرف سے ملتا ہے جس میں نہ کوئی تبدیلی ہو سکتی
ہے اور نہ گردش کے سبب سے اُس پر سایہ پڑتا ہے۔

25۔ لیکن جو شخص آزادی کی شریعت پر غور سے نظر کرتا رہتا ہے وہ اپنے کام میں اِس لئے برکت پائے گا کہ سُن کر بھولتا
نہیں بلکہ عمل کرتا ہے۔

27۔ ہمارے خدا اور باپ کے نزدیک خالص اور بے عیب دینداری یہ ہے کہ یتیموں اور بیواؤں کی مصیبت کے وقت اُن
کی خبر لیں اور اپنے آپ کو دنیا سے بے داغ رکھیں۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یسعیاہ 43 باب 1 (اب) آیت

1۔۔۔اب اے یعقوب! خداوند جس نے تجھ کو پیدا کیا اور جس نے اے اسرائیل تجھ کو بنایا یوں فرماتا ہے کہ
خوف نہ کر کیونکہ میں نے تیرا فدیہ دیا ہے۔ میں نے تیرا نام لے کر تجھے بلایا ہے تُو میرا ہے۔

2۔ زبور 34 باب 19 آیت

19۔ صادق کی مصیبتیں بہت ہیں لیکن خداوند اُس کو اُن سے رہائی بخشتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ کلسیوں 1 باب 10 (چال چلن)، 11 آیات

10۔۔۔ چال چلن خداوند کے لائق ہو اور اُس کو ہر طرح سے پسند آئے اور تم میں ہر طرح کے نیک کام کا پھل لگے اور خدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ۔

11۔ اور اُس کے جلال کی قدرت کے موافق ہر طرح کی قدرت سے قوی ہوتے جاؤ تا کہ خوشی کے ساتھ ہر صورت سے صبر اور تحمل کر سکو۔

4۔ نحمیاہ 1 باب 1 (نحمیاہ)، 1 (جیسا کہ میں)، 2 (حننیاہ) (تا؛)، 3 آیات

1۔ نحمیاہ کا کلام۔۔۔ جیسا کہ میں سوسن محل میں تھا،

2۔ حننیاہ، جو میرے بھائیوں میں سے ایک ہے، آیا، اور چند آدمی یہوداہ سے آئے؛

3۔ انہوں نے مجھ سے کہا کہ وہ باقی لوگ جو اسیری سے چھوٹ کر اُس صوبہ میں رہتے ہیں نہایت مصیبت اور ذلت میں پڑے ہیں اور یروشلم کی فصیل ٹوٹی ہوئی اور اُس کے پھاٹک آگ سے جلے ہوئے ہیں۔

5۔ نحمیاہ 2 باب 5، 6 (تا پہلی ،)، 6 (کے لئے)، 11 (تا،)، 17 (تا پہلی ،)، 17 (آؤ) آیات

5۔ پھر میں نے بادشاہ سے کہا کہ اگر بادشاہ کی مرضی ہو اور اگر تیرے خادم پر تیرے کرم کی نظر ہے تو مجھے یہوداہ میں میرے باپ دادا کی قبروں کے شہر کو بھیج دے تا کہ میں اُسے تعمیر کروں۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔تب بادشاہ نے مجھ سے کہا،۔۔۔ تیرا سفر کتنی مدت کا ہوگا؟اور تو کب لوٹے گا؟ غرض بادشاہ کی مرضی ہوئی کہ مجھے بھیجے اور میں نے وقت مقرر کر کے اُسے بتایا۔

11۔اور میں یروشلم پہنچا۔

17۔تب میں نے اُن سے کہا،۔۔۔ آؤ،اور ہم یروشلم کی فصیل بنائیں،تاکہ آگے کو ہم ذلت کا نشان نہ رہیں۔

6۔ نحمیاہ 4 باب 6 (تا پہلی ؛)، 7 (تا ساتویں ،)، 7 (وہ)، 8، 9، 15 آیات

6۔غرض ہم دیوار بناتے رہے اور ساری دیوار آدھی بلندی تک جوڑی گئی کیونکہ لوگ دل لگا کر کام کرتے تھے۔

7۔پر جب سنبلط اور طوبیاہ اور عربوں اور عمونیوں اور اشدودیوں نے سنا کہ یروشلیم کی فصیل مرمت ہوتی جاتی ہے اور دراڑیں بند ہونے لگیں تو وہ جل گئے۔

8۔اور سبھوں نے مل کر بندش باندھی کہ آکر یروشلیم سے لڑیں اور وہاں پریشانی پیدا کر دیں۔

9۔پر ہم نے اپنے خدا سے دعا کی کہ اُن کے سبب سے دن اور رات اُن کے مقابلے میں پہرا بٹھائے رکھے۔

15۔اور جب ہمارے دشمنوں نے سنا کہ یہ بات ہم کو معلوم ہو گئی اور خدا نے اُن کا منصوبہ باطل کر دیا تو ہم سب کے سب شہر کو اپنے اپنے کام پر لوٹے۔

7۔ نحمیاہ 7 باب 1 آیت

1۔جب شہر پناہ بن چکی،اور میں نے دروازے لگا لئے اور دربان اور گانے والے اور لاوی مقرر ہو گئے۔

8۔ نحمیاہ 8 باب 1 (تمام) (تا اکٹھے ہوئے)، 1 (اور اُنہوں نے) (تا پہلی،)، 8 (تا پہلی،)، 9 (کہا)، 10 آیات

1۔۔۔اور سب لوگ ایک تن ہو کر اکٹھے ہوئے۔۔۔اور انہوں نے عزرا فقیہ سے عرض کی کہ موسیٰ کی شریعت کی کتاب لائے۔

8۔اور انہوں نے اُس کتاب یعنی خدا کی شریعت میں سے صاف آواز سے پڑھا۔

9۔اور نحمیاہ نے،۔۔۔سب لوگوں سے کہا کہ آج کا دن خداوند تمہارے خدا کے لئے مقدس ہے؛ نہ غم کرو نہ رو کیونکہ سب لوگ شریعت کی باتیں سن کر رونے لگے تھے۔

10۔ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ اب جاؤ اور جو موٹا ہے کھاؤ اور جو میٹھا ہے پیو اور جن کے لئے کچھ تیار نہیں ہوا اُن کے پاس بھی بھیجو کیونکہ آج کا دن ہمارے خداوند کے لئے مقدس ہے اور تم اُداس مت ہو کیونکہ خداوند کی شادمانی تمہاری پناہ گاہ ہے۔

9۔ 2 کرنتھیوں 4 باب 17، 18 آیات

17۔ کیونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مصیبت ہمارے لئے از حد بھاری اور ابدی جلال پیدا کرتی جاتی ہے۔

18۔ جس حال میں کہ ہم دیکھی ہوئی چیزوں پر نہیں بلکہ اندیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں کیونکہ دیکھی ہوئی چیزیں چند روزہ ہیں مگر اندیکھی چیزیں ابدی ہیں۔

10۔ 1 پطرس 2 باب 25 آیت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

25۔ کیونکہ پہلے تم بھیڑوں کی طرح بھٹکتے پھرتے تھے مگر اب اپنی روحوں کے گلہ بان اور نگہبان کے پاس پھر آ گئے ہو۔

سائنس اور صحت

1۔ 3:25۔26 (تادوسری)

شکر گزاری شکریہ ادا کرنے کے لفظی اظہار کی نسبت زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔ الفاظ کی نسبت عمل زیادہ شکر گزاری کو ظاہر کرتا ہے۔

2۔ 4:3۔5

صبر، حلیمی، محبت اور نیک کاموں میں ظاہر ہونے والے فضل میں ترقی کرنے کی پُر جوش خواہش کے لئے ہمیں سب سے زیادہ دعا کرنے کی ضرورت ہے۔

3۔ 3:2۔27

اگر ہم زندگی، حق اور محبت کے لئے ناشکر گزار ہیں اور پھر بھی تمام تر نعمتوں کے لئے خدا کا شکر ادا کرتے ہیں تو ہم منافق اور اُس شدید ملامت کو اپنے اوپر لیتے ہیں جو مالک ریاکاروں کے لئے بیان کرتا ہے۔ایسی صورت میں، صرف ایک دعا قابل قبول ہے کہ اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر ہماری نعمتوں کو یاد کیا جائے۔جب دل الٰہی سچائی اور محبت سے کوسوں دور ہو تو ہم بنجر زندگیوں کی ناشکری کو چھُپا نہیں سکتے۔

4۔ 322:26۔30

مادے کی فرضی زندگی پر عقیدے کے تیز ترین تجربات،اِس کے علاوہ ہماری مایوسیاں اور نہ ختم ہونے والی پریشانیاں ہمیں الٰہی محبت کی بانہوں میں تھکے ہوئے بچوں کی مانند پہنچاتے ہیں۔پھر ہم الٰہی سائنس میں زندگی کو سیکھنا شروع کرتے ہیں۔

5۔ 323:6۔9

محبت کی صحت بخش تادیب کے وسیلہ راستبازی،امن اور پاکیزگی کی جانب ہماری پیش قدمی میں مدد کی جاتی ہے، جو کہ سائنس کے امتیازی نشانات ہیں۔

6۔ 4:22۔26

ہم الٰہی فطرت کے اظہار کے ذریعے مسیحیت کی سائنس تک پہنچتے ہیں۔ لیکن اس بری دنیا میں نیکی ”کی بدنامی“ ہو گی اور صبر تجربہ لائے گا۔

7۔ 324:13 (رہیں)۔18

ہوشیار، سادہ اور چوکس رہیں۔ جو رستہ اس فہم کی جانب لے جاتا ہے کہ واحد خدا ہی زندگی ہے وہ رستہ سیدھا اور تنگ ہے۔ یہ بدن کے ساتھ ایک جنگ ہے، جس میں گناہ، بیماری اور موت پر ہمیں فتح پانی چاہئے خواہ یہاں یا اس کے بعد، یقیناً اس سے قبل کہ ہم روح کے مقصد، یا خدا میں زندگی حاصل کرنے تک پہنچ پائیں۔

8۔ 22:11۔22

”اپنی نجات کے لئے کوشش کریں“، یہ زندگی اور محبت کا مطالبہ ہے، کیونکہ یہاں پہنچنے کے لئے خدا آپ کے ساتھ کام کرتا ہے۔ ”قائم رہو جب تک کہ میں نہ آؤں!“ اپنے اجر کا انتظار کریں، اور ”نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں۔“ اگر آپ کی کوششیں خوف وہراس کی مشکلات میں گھری ہیں، اور آپ کو موجودہ کوئی اجر نہیں مل رہا، واپس غلطی پر مت جائیں، اور نہ ہی اس دوڑ میں کاہل ہو جائیں۔

جب جنگ کا دھواں چھٹ جاتا ہے، آپ اُس اچھائی کو جان جائیں گے جو آپ نے کی ہے، اور آپ کے حق کے مطابق آپ کو ملے گا۔ خدا ہمیں آزمائش سے نکالنے کے لئے جلد باز نہیں ہے، کیونکہ محبت کا مطلب ہے کہ آپ کو آزمایا اور پاک کیا جائے گا۔

9۔ 574: 25۔30

معزز قارئین !اِس پر غور کریں کیونکہ یہ آپ کی آنکھوں پر سے پردہ ہٹادے گا، اور آپ ایک نرم پروں والی فاختہ کو اپنے اوپر اُترتا دیکھیں گے۔ بلکہ وہی صورتِ حال جسے آپ کی دُکھ سہنے کی حس غضبناک اور تکلیف دہ سمجھتی ہے، محبت کسی فرشتے کے ذریعے اُسے آپ کے لئے غیر متعلقہ بناسکتی ہے۔

10۔ 323: 6۔28

کرسچن سائنس کے اثرات اِس قدر دیکھے نہیں جاتے جتنے کہ یہ محسوس کئے جاتے ہیں۔ یہ سچائی کی ''دبی ہوئی ہلکی آواز'' ہے جو خود سے مخاطب ہے۔ یا تو ہم اِس آواز سے دور بھاگ رہے ہیں یا ہم اِسے سُن رہے ہیں اور اُونچے ہو رہے ہیں۔ ایک چھوٹے بچے کی مانند بننے کی خواہش اور نئی سوچ کے لئے پرانی کو ترک کرنا اُس دانش کو جنم دیتا ہے جو جدید نظریے کو قبول کرنے والی ہو۔ غلط نشانیوں کو چھوڑنے کی خوشی اور انہیں غائب ہوتے دیکھنے کی شادمانی، یہ ترغیب مکمل ہم آہنگی کو تیزی سے عمل میں لانے میں مدد دیتی ہے۔ سمجھ اور خود کی پاکیزگی ترقی کا ثبوت ہے۔ ''مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں؛ کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔''

11۔ 265: 23۔30

کون ہے جس نے انسانی امن کے نقصان کو محسوس کیا اور روحانی خوشی کے لئے شدید خواہشات حاصل نہیں کیں؟ آسمانی اچھائی کے بعد اطمینان حاصل ہوتا ہے حتیٰ کہ اس سے قبل کہ ہم وہ دریافت کرتے جو عقل اور محبت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سے تعلق رکھتا ہے۔ زمینی امیدوں اور خوشیوں کا نقصان بہت سے دلوں کی چڑھنے والی راہ روشن کرتی ہے۔ فہم کی تکلیفیں ہمیں بتاتی ہیں کہ ادراک کی خوشیاں فانی ہیں اور وہ خوشی روحانی ہے۔

12۔ 31-2:304

انسان کی خوشی جسمانی فہم کے خاتمے میں نہیں۔

13۔ 31-2:365

دُکھ اٹھانے والے غریب دل کو مناسب غذائیت کی ضرورت ہوتی ہے، جیسے کہ سکون، مصیبت میں صبر اور عزیز باپ کی شفقت، ہمدردی کا انمول فہم۔

14۔ 24-18:454

محبت راہ کو متاثر کرتی، روشن کرتی، نامزد کرتی اور راہنمائی کرتی ہے۔ درست مقاصد خیالات کو شہ دیتے، اور کلام اور اعمال کو قوت اور آزادی دیتے ہیں۔ محبت سچائی کی الطار پر بڑی راہبہ ہے۔ فانی عقل کے پانیوں پر چلنے اور کامل نظریہ تشکیل دینے کے لئے صبر کے ساتھ الٰہی محبت کا انتظار کریں۔ صبر کو ”اپنا پورا کام کرنا چاہئے۔“

15۔ 15-9:304

یہ کرسچن سائنس کا عقیدہ ہے: کہ الٰہی محبت اپنے اظہار یا موضوع سے عاری نہیں ہو سکتی، کہ خوشی غم میں تبدیل نہیں ہو سکتی کیونکہ غمی خوشی کی مالک نہیں ہے؛ کہ اچھائی بدی کو کبھی پیدا نہیں کر سکتی؛ کہ مادا کبھی عقل کو پیدا نہیں کر سکتا نہ ہی زندگی کبھی موت کا نتیجہ ہو سکتی ہے۔ کامل انسان، خدا یعنی اپنے کامل اصول کے ماتحت، گناہ سے پاک اور ابدی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہیے اور دعا کرنی چاہیے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔